جمعہ 21 جون 2013ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 21 جون 2013ء 11 شعبان 1434 ہجری 21 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 140

ایمان، صحت اور حسنِ خلق کی دُعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کو فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں ایسی دُعا سکھاؤں جو تو رحمٰن خدا سے خاص رغبت اور توجہ سے دن رات کیا کرے اور وہ یہ دعا ہے۔

ترجمہ :۔اے اللہ! میں تجھ سے حالت ایمان میں صحت طلب کرتا ہوں اور ایمان کے ساتھ حسن خلق کی دعا کرتا ہوں اور کامیابی کے بعد نجات چاہتا ہوں اور تجھ سے رحمت وعافیت کا طلبگار رہوں۔ نیز تیری بخشش اور رضامندی چاہتا ہوں۔

(المعجم الاوسط طبرانی جلد9صفحہ 132 حدیث نمبر:9333)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن میں ہمارا خدا اپنی خوبیوں کے بارے میں فرماتا ہے......یعنی تمہارا خدا وہ خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات میں واحد ہے نہ کوئی ذات اس کی ذات جیسی ازلی اور ابدی یعنی انادی اور اکال ہے نہ کسی چیز کے صفات اس کی صفات کے مانند ہیں۔ انسان کا علم کسی معلم کا محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر اس کا علم کسی معلم کا محتاج نہیں اور بایں ہمہ غیر محدود ہے۔ انسان کی شنوائی ہوا کی محتاج ہے اور محدود ہے مگر خدا کی شنوائی ذاتی طاقت سے ہے اور محدود نہیں۔ اور انسان کی بینائی سورج یا کسی دوسری روشنی کی محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر خدا کی بینائی ذاتی روشنی سے ہے اور غیر محدود ہے۔ ایسا ہی انسان کی پیدا کرنے کی قدرت کسی مادہ کی محتاج ہے اور نیز وقت کی محتاج اور پھر محدود ہے۔ لیکن خدا کی پیدا کرنے کی قدرت نہ کسی مادہ کی محتاج ہے نہ کسی وقت کی محتاج اور غیر محدود ہے کیونکہ اس کی تمام صفات بے مثل و مانند ہیں اور جیسے کہ اس کی کوئی مثل نہیں اس کی صفات کی بھی کوئی مثل نہیں۔ اگر ایک صفت میں وہ ناقص ہو تو پھر تمام صفات میں ناقص ہوگا۔ اس لئے اس کی توحید قائم نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اپنی ذات کی طرح اپنے تمام صفات میں بے مثل و مانند نہ ہو۔ پھر اس سے آگے آیت ممدوحہ بالا کے یہ معنے ہیں کہ خدا نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا بیٹا ہے۔ کیونکہ وہ غنی بالذات ہے۔ اس کو نہ باپ کی حاجت ہے اور نہ بیٹے کی۔ یہ توحید ہے جو قرآن شریف نے سکھلائی ہے جو مدار ایمان ہے۔ اور اعمال کے متعلق یہ آیت جامع قرآن شریف میں ہے (۔) یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ انصاف کرو اور عدل پر قائم ہو جاؤ۔ اور اگر اس سے زیادہ کامل بننا چاہو تو پھر احسان کرو۔ یعنی ایسے لوگوں سے سلوک اور نیکی کرو جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی اور اگر اس سے بھی زیادہ کامل بننا چاہو تو محض ذاتی ہمدردی سے اور محض طبعی جوش سے بغیر نیت کسی شکر یا ممنون منت کرنے کے بنی نوع سے نیکی کرو۔ جیسا کہ ماں اپنے بچہ سے فقط اپنے طبعی جوش سے نیکی کرتی ہے۔ فرمایا کہ خدا تمہیں اس سے منع کرتا ہے کہ کوئی زیادتی کرو یا احسان جتلاؤ یا سچی ہمدردی کرنے والے کے کافر نعمت بنو اور اسی آیت کی تشریح میں ایک اور مقام میں فرماتا ہے۔ یعنی کامل راستباز جب غریبوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں تو محض خدا کی محبت سے دیتے ہیں نہ کسی اور غرض سے دیتے ہیں اور وہ انہیں مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ یہ خدمت خاص خدا کے لئے ہے۔ اس کا ہم کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا شکر کرو۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد20ص 154)

الفضل کا جوبلی سوونیئر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے الفضل کو سو سال پورے ہو چکے ہیں اس موقع پر ایک خاص یادگاری سوونیئر زیر ترتیب ہے۔ جس کی جلد اشاعت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے الفضل 18 جون 2013ء کو خصوصی شمارہ کے ذریعہ احباب کو صرف سو سال پورے ہونے کی اطلاع کرنا اور مبارکباد دینا مقصود تھا الفضل پر جاری مقدمات کے حوالے سے بھی احباب دعائیں جاری رکھیں۔ (ایڈیٹر الفضل)

ضرورت اساتذہ

(نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

نصرت جہاں بوائز کالج دارالنصر غربی ربوہ میں کیمسٹری، اردو اور مطالعہ پاکستان کے مضامین کیلئے اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احباب جماعت جنہوں نے ایم اے/ ایم ایس سی ایم فل کیا ہو اور وہ ادارہ ہذا میں خدمت کرنا چاہتے ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں مع تعلیمی اسناد کی نقول اور شناختی کارڈ کی کاپی کے ساتھ صدر محلّہ/ امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو بھجوائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

داخلہ کلاس ہفتم اور نہم

نصرت جہاں اکیڈمی بوائز ہائی سکول میں جماعت ہفتم اور نہم کے چند طلباء کے لئے داخلہ کی گنجائش ہے۔ داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

رجسٹریشن 27 جون 2013ء تک دفتری اوقات میں کروائی جاسکتی ہے۔ اور ٹیسٹ مورخہ 30 جون 2013ء کو صبح 8 بجے انگریزی، ریاضی، سائنس، اردو اور دینی معلومات سے لیا جائے گا۔

نوٹ : جماعت ہفتم کیلئے ٹیسٹ کلاس ششم کے نصاب سے اور نہم کے لئے ٹیسٹ ہشتم کے نصاب سے ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی بوائز ہائی سکول ربوہ)

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

واقفاتِ نو اور واقفین نو کی الگ الگ کلاسیں، سوال و جواب، تقریب آمین اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

20 مئی 2013ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک، خطوط اور مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے روانہ ہو کر گیارہ بجکر چالیس منٹ پر بیت الرحمٰن پہنچے اور اپنے دفتر تشریف لے آئے اور فیملی وانفرادی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج صبح کے اس سیشن میں 65 خاندانوں کے 286 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز وینکوور کی جماعتوں کے علاوہ ٹورانٹو، سسکاٹون، آٹوا اور یلونائف کے علاقوں سے بڑے لمبے سفر طے کر کے آئی تھیں۔

سسکاٹون سے آنے والی پندرہ سو کلومیٹر، یلونائف سے آنے والی دو ہزار چار صد کلومیٹر، ٹورانٹو (Toronto) سے آنے والی چار ہزار کلومیٹر اور آٹوا سے آنے والی فیملیز ساڑھے چار ہزار کلومیٹر کا طویل سفر طے کر کے وینکوور پہنچی تھیں۔ ان سبھی لوگوں نے کسی دنیوی میلہ میں شرکت کے لئے، یا سیر وسیاحت کے لئے یا اپنے عزیز واقارب سے ملنے کے لئے اتنا طویل سفر طے نہیں کیا تھا بلکہ انہوں نے صرف اور صرف اپنے پیارے آقا کے قرب میں چند لمحات گزارنے کے لئے اور اپنے آقا کے چہرہ مبارک کے دیدار کے لئے یہ طویل ترین اور لمبے، مشکل سفر طے کئے تھے۔ حضور انور سے ملاقات کے بعد یہ سبھی لوگ بہت خوش تھے۔ خوشی کے آنسو ان کی آنکھوں میں تھے، چہروں پر طمانیت تھی اور دل تسکین سے پُر تھے۔

آج کی ملاقات میں دو غیر از جماعت خواتین جن کا تعلق ایران سے ہے نے بھی شرف ملاقات حاصل کیا۔ علاوہ ایک خاتون جس نے ایک روز قبل ہی بیعت کی تھی نے بھی شرف ملاقات کی سعادت پائی۔ اس خاتون کو جماعت کے بارہ میں انٹرنیٹ کے ذریعہ معلومات حاصل ہوئیں اور جس کے شوق میں انہوں نے مزید تحقیق کرنا شروع کی اور بالآخر سکھ مذہب سے قبول احمدیت کا شرف حاصل کیا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام تین بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ کے لئے روانہ ہوئے اور تین بجکر پچاس منٹ پر رہائش گاہ پر تشریف آوری ہوئی۔

واقفات نو کی کلاس

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے چھ بجے بیت الرحمٰن تشریف لائے اور واقفات نو بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ خدیجہ بٹر نے کی۔ بعدازاں اس کا اردو ترجمہ منیفہ قریشی اور انگریزی ترجمہ عزیزہ بارعہ احمد نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ کافیہ مانگٹ نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

حضرت سھل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا خدا کی قسم! تیرے ذریعہ ایک آدمی کا ہدایت پاجانا اعلیٰ درجے کے سرخ اونٹوں کے مل جانے سے زیادہ بہتر ہے۔

اس حدیث کا اردو ترجمہ عزیزہ سابحہ صدف نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ فائزہ ماہم نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ لبیبہ طاہر اور کاشفہ حفیظ نے درج ذیل عنوان پر اپنی Presentation دی۔

ایک واقفہ نو وقف کی روح کو قائم رکھتے ہوئے کس طرح دوسروں کے لئے نمونہ ثابت ہو سکتی ہے۔

اپنی Presentation میں ان دونوں بچیوں نے درج ذیل ہدایات پڑھ کر سنائیں جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یوکے کی واقفات نو بچیوں کو 2011ء کے اجتماع کے موقع پر دی تھیں۔

واقفات نو بچیاں اپنی زندگیاں اس طرح بسر کریں کہ خداتعالیٰ کی محبت حاصل کرسکیں اور دوسروں کے لئے نمونہ بن سکیں۔

قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنا اور اس کے مطالب کو سمجھنا ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ اور خلیفہ وقت کے خطبہ جمعہ کو باقاعدگی سے سننا ضروری ہے۔

اپنے پردہ اور اخلاق کا بہت خیال رکھیں۔

حضور انور نے 2012ء میں واقفات نو جرمنی کی ایک کلاس میں فرمایا تھا آپ کو حقیقی تعلیم کا نمونہ بننا ہوگا اور یہ سمجھنا ہوگا کہ ہم واقفات نو ہیں۔ ہمیں دنیا کی اصلاح کرنی ہے اور دنیا کی اصلاح کرنے کے لئے پہلے بہت بڑی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرنی پڑے گی۔ پھر ہی اصلاح کر سکتے ہو۔

پس یہ بھی ضروری ہے کہ جس سے بیعت اور محبت کا دعویٰ ہے اس کے ہر حکم کی تعمیل کی جائے اور اس کے ہر اشارے اور حکم پر عمل کرنے کے لئے ہر احمدی کو ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے ہر حکم کو ماننے کے لئے بلکہ ہر اشارے کو سمجھنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔

آج ہم سب مل کر اپنے پیارے امام سے یہ کہتے ہیں کہ ہم ہی ...... وہ لوگ ہیں جو اپنے وقت کے خلیفہ سے کہتے ہیں کہ پہلا وعدہ ہمارے ماں باپ نے ہمارے پیدا ہونے سے پہلے کیا تھا اور دوسرا وعدہ آج ہم کرتے ہیں کہ آپ جہاں چاہیں ہمیں قربانی کے لئے بھیج دیں اور آپ ہمیں ہمیشہ اپنا عہد نبھانے والوں، صبر کرنے والوں اور اپنے ماں باپ کے وعدے سے پیچھے نہ ہٹنے والوں میں سے پائیں گے۔ انشاءاللہ

سوال و جواب

اس Presentation کے بعد پروگرام کے مطابق واقفات نو بچیوں نے سوالات کئے۔ جن کے جوابات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عطا فرمائے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ اگر ہماری شادی ایسے لڑکے سے ہوتی ہے جو وقف نہیں ہے تو شادی کے بعد ہم کس طرح اپنا وقف قائم رکھ سکتی ہیں؟

حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب بھی رشتہ ہو تو جس طرح مرد کو حُکم ہے کہ ایسی لڑکی تلاش کرو جو دیندار ہو۔ اِسی طرح لڑکیوں کو بھی دینداری دیکھنی چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے جیسے فرمایا ہے کہ نہ دنیا دیکھو، نہ دولت دیکھو، نہ خاندان دیکھو، نہ خوبصورتی دیکھو۔ بلکہ دینداری دیکھو اور اگر خاوند وقفِ نو ہو اور دیندار بھی ہو تو آپ کو دین کی خدمت کرنے سے نہیں روکے گا۔ جس ماحول میں ہو وہاں خدمت کرسکتی ہو۔ لجنہ کے ذریعے سے خدمت کی جاسکتی ہے۔ پھر دعوت الی اللہ کی خدمت ہے۔ اگر تم Linguist ہو تو جماعتی لٹریچر کے ترجمہ کی خدمت کرسکتی ہو۔ اگر ڈاکٹر ہو تو اپنے خاوند کو کہہ سکتی ہو کہ کچھ عرصہ کیلئے وقف کردیں۔ جس طرح بعض لڑکیاں وقف ہیں اُن کے خاوند بھی اُن کے ساتھ چلے گئے اور دونوں کام کر رہے ہیں۔ اگر جماعت 24 گھنٹے کیلئے کہے تو پوری طرح وقف کر کے Main Stream جماعت کے وقف کا سسٹم ہے اُس میں آجاؤ پھر جماعت کوئی نہ کوئی حل نکال لے گی۔ اور اگر یہ نہیں ہے تو جس جگہ تم لوگ بیٹھے ہو، اُسی جگہ بیٹھ کر خدمت کرتے رہو۔ دعوت الی اللہ سے تو کسی نے نہیں روکا اور نہ ہی دعائیں کرنے سے۔ ہاتھ سے کام کرنے سے، لٹریچر کا ترجمہ کرنے سے تو کسی نے نہیں روکا ہے۔ اور نہ لجنہ کے کام سے کسی نے روکا ہے۔ عبادت کرنے سے نمازیں پڑھنے سے کسی نے نہیں

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

روکا۔ یہ سب کام تو آپ کرسکتی ہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور جب آپ چھوٹے تھے تو کس سکول میں پڑھتے تھے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

وہ سکول اب بند ہو چکا ہے۔ اب تم وہاں نہیں جاسکتی۔ اُس زمانہ میں ربوہ میں ایک نیا 'فضلِ عمر' سکول کھلا تھا۔ ربوہ میں تھوڑے سے گھر ہوتے تھے۔ وہ جماعتی سکول تھا۔ میں اس میں پڑھتا تھا اور میرے خیال میں میں اس سکول کا پہلا سٹوڈنٹ تھا۔ پھر بعد میں وہ اسکول بند ہو گیا تھا کیونکہ گورنمنٹ نے Nationalize کر لیا تھا اور وہ دوسرے سکول میں Merge ہو گیا۔

ایک اور بچی نے سوال کیا کہ حضرت مسیح موعود کی وفات کے وقت آخری الفاظ کیا تھے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضور آخری وقت میں اللہ تعالیٰ کو ہی یاد کرتے تھے۔ یا اللہ یا اللہ ہی کہتے تھے۔ پہلے طبیعت خراب تھی اور اُس وقت فجر کا وقت تھا لیکن جب ذرا سا ہوش آتا تو فرماتے کہ 'کیا صبح کی نماز کا وقت ہو گیا ہے؟' تو جو ساتھ تھے وہ کہتے تھے جی ہو گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود وضو تو نہیں کر سکتے تھے مگر تیمّم کر کے نماز کے لئے نیت باندھتے تھے اور تھوڑی سی نماز پڑھتے تھے اور غنودگی، بے ہوشی سی ہو جاتی تھی۔ تھوڑی دیر بعد ہوش آتی تو پھر نماز کا پوچھتے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے۔ جس طرح ہمارے آقا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اپنے اللہ کو یاد کرتے ہوئے گئے تھے اُسی طرح آپ بھی اپنے اللہ کو یاد کرتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوئے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور آپ جو انگوٹھی پہنتے ہیں "مولا بَس" جو الہام ہے۔ یہ الہام کس رنگ میں پورا ہوا تھا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ الہام تو پورا ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مولا بَس کر دے۔ اس کا مطلب اسی طرح ہے جیسے "الیس اللہ ...... کا ہے۔ یعنی اللہ کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے۔ ہر کام کی انتہاء اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہر چیز کا آخر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور یہ حضرت مسیح موعود نے بھی لکھا ہے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اس کی تشریح بھی فرمائی ہے کہ یہ الہام اُسی رنگ میں پورا ہوتا ہے جس طرح "الیس اللہ...... ہے۔ کسی نے شعر کہا تھا کہ ؎

مجھ کو بَس ہے میرا مولا، میرا مولا مجھ کو بَس
کیا خدا کافی نہیں ہے کی شہادت دیکھ لی

میری خلافت کے بعد میرے پاس ہی دو انگوٹھیاں تھیں، ایک جو سبز ہے یہ مولا بس اور جو براؤن ہے یہ الیس اللہ والی ہے۔ پس اس پر انہوں نے یہ شعر بنا دیا کہ

مجھ کو بَس ہے میرا مولا، میرا مولا مجھ کو بَس
...... کیا خدا کافی نہیں ہے کی شہادت دیکھ لی

جس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ ہی مجھ کو کافی ہے اور آگے پھر الیس اللہ...... کا ترجمہ کر دیا کہ 'کیا خدا کافی نہیں ہے کی شہادت دیکھ لی۔' یعنی اللہ تعالیٰ کا اظہار دیکھ لیا ہے بلکہ روز دیکھتے ہیں اور روز پورا ہو رہا ہے۔ 'مولا بس' بھی اور 'الیس اللہ......' بھی۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ واقفاتِ نو میڈیکل اور ٹیچنگ کے علاوہ اور کس طرح جماعت کی خدمت کر سکتی ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مَیں نے کب کہا ہے کہ صرف میڈیکل اور ٹیچنگ کرو۔ ابھی جو تم نے میرا Referance بیان کیا ہے۔ جو میں نے یو۔کے کی لجنہ یا اُس سے پہلے ایک اجتماع میں بتایا تھا کہ تم لوگ Linguist بن سکتی ہو، ٹیچنگ کر سکتی ہو، میڈیسن کر سکتی ہو، ریسرچ میں جا سکتی ہو اور بہت ساری چیزیں ہیں۔ عورتوں کو کن چیزوں میں دلچسپی ہوتی ہے؟

اس پر بچی نے جواب دیا کہ اس کو میڈیکل سائنس میں دلچسپی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سائنس میں تو بہت سارے شعبے ہیں۔ اگر ریسرچ میں بھی جانا چاہتی ہو تو چلی جاؤ کوئی حرج نہیں ہے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جب اللہ تعالیٰ ہمیں آزمائشوں میں ڈالتا ہے تو ہمیں کیسے پتہ چلتا ہے کہ ہم اُس آزمائش میں کامیاب ہوئے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کے جواب میں فرمایا:

اگر تم اس آزمائش کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ دیتی ہو تو اِس کا مطلب ہے کہ کامیاب نہیں ہوئی۔ ہر آزمائش کے بعد جیسا کہ قرآن کریم اور حدیث میں ہے کہ تمھارا ایمان بڑھنا چاہئے۔ ورنہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم مشکلات میں پڑ گئے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ان مشکلات سے ہمارا ایمان مزید بڑھ گیا ہے۔ اگر ایمان بڑھتا ہے تو سمجھ لو کہ آزمائش ہے اور تم اُس سے گزر رہی ہو اور کامیاب ہو رہی ہو۔ اور پھر یہ نہیں ہوتا کہ اللہ مستقل آزمائش میں رکھے۔ بلکہ Ultimately پھر اللہ تعالیٰ فضل بھی فرماتا ہے۔ اُس آزمائش میں اللہ تعالیٰ سے جو دعا کرتی ہو وہ رو کر نکل رہی ہوتی ہے اور لگاتار کرتی چلی جاتی ہو۔ تو اس کا مطلب ہے کہ تمہارا اللہ سے تعلق بڑھ رہا ہے۔ اللہ کے پیار کا اظہار کئی رنگ میں ہو جاتا ہے۔ ضروری تو نہیں ہے اُسی آزمائش کو ختم کر کے ہو۔ بعض دفعہ تسلی دے کر بھی اللہ تعالیٰ اُس آزمائش کو روکتا ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور انور کا کینیڈا کا Tour کیسا جا رہا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم بدھ کو آئے تھے اور آج سوموار ہے۔ یعنی 5 دن ہو گئے ہیں۔ اور تم لوگوں نے مجھے پانچ دن تو سانس نہیں لینے دیا۔ کیلگری جا کر دیکھیں گے کہ کیسا جا رہا ہے۔

ایک واقفہ نے سوال کیا کہ میڈیکل میں جن جانوروں کو صرف ریسرچ کیلئے پالا جاتا ہے اور پھر اُن کو مختلف تکالیف اور بیماریوں میں مبتلا کر کے میڈیسن کیلئے ریسرچ کرتے ہیں اور پھر اُن کو مار دیتے ہیں۔ تو یہ کس حد تک جائز ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمہارے خیال میں خدا تعالیٰ کی مخلوق میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے پیاری کون سی مخلوق ہے؟ انسان ہی ہے نا؟ اور اگر تمہارے پاس دو چوائسز (choices) ہوں اور ان دو چوائسز میں فائدہ نہ ہو بلکہ نقصان ہو رہا ہو۔ ایک میں کم نقصان ہو اور ایک میں زیادہ نقصان ہو تو تم کس چوائس کو لو گی؟ تم کم نقصان والے کو لو گی اور زیادہ نقصان والے کو چھوڑ دو گی چاہے اُسے ختم کرنا پڑے۔ تو اِسی لئے جو انسان کو اشرف المخلوقات کہتے ہیں یعنی Best of the Creations۔ اس لئے اُس کی خاطر چھوٹی چیزیں قربان کر دیتے ہیں۔ جو تم روزانہ گوشت کھاتی ہو، مرغیاں بھی اور بکریاں بھی اور Lambs بھی اور جو بیف وغیرہ کھاتی ہو۔ Cattle Heads ہزاروں بلکہ ملینز کی تعداد میں قتل ہو رہے ہیں تو پھر اُن کو بھی کھانا چھوڑ دو۔ لہٰذا ریسرچ کیلئے اور For the benefits of the Human beings اگر تم جانور قربان کرنا چاہو تو کر سکتی ہو۔

ایک واقفہ نے یہ سوال کیا کہ اولاد کی تربیت میں کس چیز پر سب سے زیادہ زور دینا چاہئے یعنی سب سے زیادہ ضروری کیا چیز ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دعا۔ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ لوگ بچوں کو روکتے رہتے ہیں اور ٹوکتے رہتے ہیں کہ یہ کرو وہ کرو، اِدھر جاؤ، اُدھر جاؤ، یا چپیڑ لگا دی۔ ہمارے معاشرہ میں اِسی طرح ہے۔ جب دَس گیارہ سال تک بچہ صحیح طرح بولنے نہیں لگ جاتا اُس وقت تک چپیڑیں مارتے رہتے ہیں۔ پھر جب وہ Teen Age میں ماں کو کہتا ہے کہ میں پولیس میں رپورٹ کروں گا تب ماں باپ رُکتے ہیں۔ تو اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ زیادہ روک ٹوک نہ کیا کرو۔ زیادہ سمجھاؤ اور دعا کرو۔ کل میں نے ایک حوالہ رکھا ہوا تھا بلکہ میں نے اُس کو پڑھنا تھا لیکن لمبا ہو رہا تھا اس لئے چھوڑ دیا۔ اُس میں بھی یہی تھا کہ اولاد کی تربیت کرنی ہے تو پہلی چیز یہ ہے کہ بجائے مارنے دھاڑنے کے دعا کرو۔ دوسرے نمبر پر پھر اپنا نمونہ قائم کرو۔

اگر ماں اور باپ گھر میں تو نمازیں نہیں پڑھ رہے اور بچوں کو کہتے ہیں کہ نمازیں پڑھو، قرآن پڑھو اور خود کبھی صبح اُٹھ کر تلاوت نہیں کی۔ خود دین کی کتابیں نہیں پڑھتے رات کو بیٹھ کر ٹی وی پروگرامز دیکھتے ہیں۔ پتہ نہیں یہاں ہے کہ نہیں مگر یورپ میں تو ٹی وی پروگرامز سے پہلے وارننگ آتی ہے کہ یہ پروگرام بچوں کے ساتھ بیٹھ کر دیکھیں اور یہ پروگرامز بچوں کو نہیں دکھانے۔ اُن میں بُرائی ہوتی ہے تو وہ وارننگ دیتے ہیں۔ ایک احمدی کو تو ویسے ہی ان پروگرامز کو نہیں دیکھنا چاہئے لیکن بچہ اگر رات کو اُٹھ کر ماں باپ کو وہ پروگرامز دیکھتے ہوئے دیکھ لے جس سے اُس کو منع کرتے ہیں تو اُس پر کیا اثر ہو گا۔ یعنی پہلے خود نمونہ قائم کرو اور تیسری چیز یہ ہے کہ گھر میں ماں باپ کو کبھی نظامِ جماعت کے خلاف باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ بچے وہ باتیں سُن لیتے ہیں اور پھر نظام کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ اگر چھوٹی موٹی شکایتیں ہیں تو صدر لجنہ کو بتا دو اور اگر بہت زیادہ شکایتیں ہیں تو مجھے بتا دو۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ افغانستان میں امن قائم کرنے کے متعلق کیا کرنا چاہئے؟ کیا Strategy اپنانی چاہئے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

Strategy تو حضرت مسیح موعود نے سو سال پہلے بتا دی تھی جب صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کو شہید کیا گیا تھا کہ سرزمین کابل اللہ تعالیٰ کی نظر سے گر گئی ہے۔ یہ سب کچھ اُسی واقعہ کے نتائج ہیں جو اب تک چلتے چلے جا رہے ہیں۔ باقی طالبان آتے ہیں یا نہیں آتے یہ بعد کی بات کی ہے۔ ابھی جو گورنمنٹ ہے اور بڑی لبرل گورنمنٹ کہلاتی ہے اس کے متعلق پچھلے دو تین دنوں کی اگر خبریں سنو تو پتہ چلے کہ انھوں نے عورتوں کے حقوق کے متعلق کوئی لاء پاس کرنا تھا۔ اس میں بحث ہوئی اور وہ Reject ہو گیا۔ تو پھر ان میں اور طالبان میں فرق کیا ہوا؟ جہاں اسلام کے مطابق بھی عورت کو آزادی نہیں دینی، وہاں آزادی تو نہ ہوئی۔ وہاں ابھی بھی ملّا کا زور ہے۔ افغانستان کا ایک حصہ

ابھی بھی طالبان کے پاس ہے اور وہاں اُن کا زور ہے۔ Russia ذرا کھل کر آیا تھا اور کھُل کر جنگ ہوئی اور وہ مار کھا کر واپس چلا گیا۔ ان اکٹھی طاقتوں نے مل کر آہستہ آہستہ آنے کی کوشش کی، ان (افغانستان) کی گورنمنٹ کو ملانے کی کوشش کی اس لئے اتنی زیادہ مار نہیں کھا رہے۔ لیکن بلینز ڈالرز لٹا کر اور آگ لگا کر واپس آجائیں گے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک مثال ہے کہ کوئی آدمی ہوٹل گیا۔ اُس کی جیب میں بارہ آنے تھے۔ (پاکستان میں اُس وقت ایک آنہ میں چار پیسے ہوا کرتے تھے) تو وہ آدمی ہوٹل میں گیا اور وہاں جا کر کھانے کا آرڈر دینے لگا۔ جیسے ہمارے ہوٹل ہوتے ہیں اُسی طرح بیرہ نے آکر پوچھا کہ کیا کھاؤ گے؟ بھنڈی، گوشت، دال فلاں فلاں؟ اسی دوران وہ پانی پینے لگا اور اُس سے شیشے کا گلاس گر کر ٹوٹ گیا تو وہ پریشان ہو گیا اور بیرہ نے کہا کہ گلاس کے پیسے تو دینے پڑیں گے۔ اس آدمی نے پوچھا کہ گلاس کی کتنی قیمت ہے تو بیرہ نے کہا کہ بارہ آنے۔ تو وہ آدمی بیچارہ بھوکا ہی اُٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔ وہاں اڈوں وغیرہ پر جو ہوٹل ہوتے ہیں تو ان میں ہوٹل کا مالک مین دروازہ پر ہی بیٹھا ہوتا ہے اور خود ہی روٹی سالن وغیرہ ڈال کر دیتا ہے اور بل کے پیسے بھی وہی لیتا ہے۔ بیرہ دور سے آواز دے دیتا ہے کہ جس نے کھانا کھایا ہے اس آدمی سے اتنے پیسے لے لو۔ جب وہ آدمی پیسے دینے پہنچا تو بیرہ نے آواز دی کہ اس نے کھایا پیا کچھ نہیں لیکن بارہ آنے کا گلاس توڑا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تو ایسے ہی یہ یورپین ہوں یا امریکن ہوں ان کو افغانستان سے ملنا کچھ نہیں۔ یہ اپنی جانیں ضائع کر کے ہزاروں آدمیوں کو مروا کر ٹریلینز ڈالرز خرچ کر کے واپس آجائیں گے اور افغانستان ویسے ہی طالبان کے پاس رہے گا۔ کیونکہ اُن پر لعنت پڑی ہوئی ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ ڈاکٹرز ہمیں کہتے ہیں کہ ہمارے جسم کیلئے ورزش بہت ضروری ہے اور ہم لوگ کہتے ہیں کہ نماز بھی ایک Exercise ہے۔ اس کو ہم سائنسی طور پر کس طرح ثابت کر سکتے ہیں؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ تو ورزش نہ کرنے کا بہانہ ہے کہ ہم نے نماز پڑھ لی تو ہماری ورزش ہو گئی۔ **میں تو نماز بھی پڑھتا ہوں اور ورزش بھی کرتا ہوں۔** نماز تو ایک ہلکی پھلکی ورزش ہے جو مختلف وقتوں میں مل جاتی ہے لیکن یہ کہنا کہ ہم نے یہ ورزش کر لی اور دوسری نہیں کرنی ٹھیک نہیں ہے۔ اگر تم اسی طرح کرتی رہی تو شادی کے بعد تم Over Weight ہو جاؤ گی۔ ورزش ضروری ہے اور نماز ایک ہلکی پھلکی ورزش ہے جو انسان کو چست رکھتی ہے۔ عورتوں کا Structure ہی ایسا ہوتا ہے اور قدرتی طور پر ان کا وزن بڑھتا ہے اس لئے عورتوں کو زیادہ ورزش کرنی چاہئے۔ اتنی کہ اپنے آپ کو کنٹرول میں رکھ سکیں۔ ویسے یوکے میں ہمارا ایک نوجوان اس بات پر ریسرچ کر رہا ہے کہ نماز کے مختلف حصے انسان کو چست رکھتے ہیں۔ لیکن عورتوں میں عادت ہو جاتی ہے کہ جب وزن بڑھ جاتا ہے تو کچھ عرصہ بعد بیٹھ کر نمازیں پڑھنے لگ جاتی ہیں۔ یہاں بھی میں نے دیکھا ہے کہ شادی ہو جائے اور ذرا سی چوٹ لگ جائے یا اُمید سے ہو جائیں تو فوراً بیٹھ کر نمازیں پڑھنے لگ جاتی ہیں حالانکہ ضرورت کوئی نہیں ہوتی۔ اولمپک میں ایک چائینیز لڑکی گئی تھی اور وہ Pregnancy کے باوجود گولڈ میڈل جیت کر آگئی تھی۔ ہمارے یہاں ہوتا ہے کہ نماز ہی بیٹھ کر پڑھنے لگ جاؤ۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ کیا میاں اور بیوی جب اکیلے ہوں تو کیا ایک صف میں باجماعت نماز پڑھ سکتے ہیں؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ نے یہی فرمایا ہے کہ عورت اور مرد ایک صف میں کھڑے نہ ہوں چاہے وہ میاں بیوی ہوں۔ بلکہ آگے پیچھے ہوں۔ لیکن اگر مجبوری ہو تو پڑھ بھی لیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کو بعض اوقات جب سر درد کی تکلیف ہوتی تھی اور چکر آرہے ہوتے تھے اور باہر باجماعت نماز پڑھنے نہیں جا سکتے تھے تو گھر میں نماز ادا کرتے اور ساتھ حضرت اماں جان کو کھڑا کر لیا کرتے تھے۔ حضور نے اس کی وضاحت بھی فرمائی ہے کہ...... کیونکہ میں باہر نہیں جا سکتا۔ اور ان کو اس لئے کھڑا کر لیا کرتا ہوں تاکہ میں گر نہ جاؤں اور سہارا لے سکوں...... کیونکہ (دین) اتنا سخت نہیں ہے کہ اس میں Flexibility ہی نہ ہو۔ عمومی اُصول یہ ہے کہ بے شک میاں بیوی ہی ہیں تو صفیں بنائیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ ہمیں سالگرہ منانے سے منع کیا گیا ہے لیکن پھر بھی کچھ فیملیاں گھر میں کیک کاٹ کر تھوڑا سا کچھ کر لیتی ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھ سے لندن میں بھی کسی واقفہ نے یہ سوال کیا تھا کہ ہمیں سالگرہ منانے سے منع کیا گیا ہے تو میں نے کہا کہ بالکل نہیں منع کیا گیا۔ مگر ہمارا سالگرہ منانے کا طریقہ اور ہے۔ ہماری سالگرہ یہ ہے کہ صبح اُٹھو، دو نفل ادا کرو، خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ تمہارے پچھلے تمام سال اچھے گزر گئے اور آئندہ جو زندگی ہے وہ بھی اچھی گزرے اور کچھ صدقہ کرو۔ کسی غریب کو Charity میں دو تاکہ جو اتنے سارے لوگ بھوکے مر رہے ہیں اُن کو آپ کے کیک کے بدلے دو وقت کی روٹی مل جائے۔ یہ اصل سالگرہ ہے۔ احمدیوں کو اسی طرح منانی چاہئے۔ دعا پر بنیاد رکھنی چاہئے۔ اس لئے نفل پڑھو اور دعا کرو اور واقفۂ نو تو خاص طور پر اس طرح دعا کرے کہ پچھلی زندگی اچھی گزر گئی اللہ تعالیٰ آئندہ زندگی اچھی گزارے اور اپنے وقف کے عہد پر قائم رہنے کی توفیق دے اور ہر پریشانی اور مشکل سے بچائے اور صحت دے تاکہ میں کام کر سکوں۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ عیسائیت میں مورمنز (Mormens) ایک فرقہ ہے جن کی احمدیت سے بھی کچھ مشابہت ہے۔ ان کی بھی مخالفت ہوئی تھی۔ تو ہمارا ان کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مورمنز کے دو تین بڑے بڑے پادری اور لیڈرز مجھے لاس اینجلز میں ملنے آئے تھے۔ یہ لوگ یہاں امریکہ میں زیادہ ہیں۔ جب آنحضرت ﷺ آگئے اور بائبل کی پیشگوئیاں آنحضرت ﷺ میں پوری ہو گئیں تو اس کے بعد عیسائیت میں جو بھی انھوں نے حوالے نکالے ہوئے ہیں وہ خود ان کی اپنی بنائی ہوئی باتیں اور چیزیں ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے بعد جس مسیح موعود نے آنا تھا وہ بھی آگیا۔ ہم ان سے لڑائی نہیں کرتے مگر بحث ضرور کرتے ہیں کہ بائبل کی جن پیشگوئیوں کے مطابق جس نے آنا تھا وہ آگیا ہے اور اُس کے بعد جس مسیح موعود نے آنا تھا وہ بھی آگیا۔ یہ فرقہ نسبتاً شریف ہے اور ہم سے اچھے تعلقات بھی رکھتے ہیں۔ ویسے تو سارے ہی عیسائی فرقے اچھے تعلقات رکھتے ہیں۔ اصل میں ان میں اب کوئی وزن نہیں رہا۔ نوے فیصد عیسائی برائے نام ہی ہیں۔ وہ چرچ جاتے ہیں اور شادی وغیرہ کرا لیتے ہیں اور اس کے علاوہ ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ کیا آپ ہمارے پاس آکر خوش ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ابھی تک تو خوش ہی ہوں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو پاکستان کا جو صدر تھا وہ باہر نکالنا چاہتا تھا **تو حضور انگلینڈ ہی کیوں گئے کینیڈا امریکا وغیرہ کیوں نہیں گئے؟**

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

وہ باہر نہیں نکالنا چاہتے تھے بلکہ وہ تو روکنا چاہتے تھے۔ احمدیوں کے خلاف جو لاء تھا اُس میں اُس نے کچھ ترامیم کی تھیں یعنی احمدی کلمہ نہیں پڑھ سکتے، نمازیں نہیں پڑھ سکتے، مسلمانوں کی طرح کوئی حرکت نہیں کر سکتے۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ جب خلیفۃ المسیح نمازیں پڑھائیں اور جمعہ پڑھائیں تو پولیس اُن کو گرفتار کر کے لے جائے۔ اُس وقت پھر احباب جماعت کے مشورے سے اور کئی لوگوں نے خوابیں بھی دیکھیں کہ حضور ملک چھوڑ دیں اور جب ایئر پورٹ پر پہنچے تو وہاں بھی صدر کے آرڈر تھے کہ ان کو روکو اور ان کو جانے نہیں دینا لیکن جو آرڈر آفیسر کو ملے تھے اُس میں نام غلط لکھا ہوا تھا۔ بجائے مرزا طاہر احمد کے مرزا ناصر احمد لکھا ہوا تھا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت تھی۔ اور جو حضور کے پاسپورٹ پر ویزہ لگا ہوا تھا وہ یو۔کے کا تھا اس لئے یہیں آنا تھا۔

پھر دوسرا یہ کہ یہاں عارضی طور پر آئے تھے مستقل نہیں رہنا تھا لیکن پھر یو۔کے۔ میں ہی رہ گئے۔ کیونکہ یہ ایک طرح سے پوری دنیا کا ایک Hub اور مرکز ہے وہاں سے تمام دنیا میں تقریباً برابر فاصلہ سے جا سکتے ہیں اس لئے یو۔کے آ کر رہ گئے اور وہیں کے ہو گئے اور اسی لئے میں بھی وہیں بیٹھا ہوا ہوں۔ تمہارے کینیڈا والے زور لگاتے رہتے ہیں کہ کینیڈا آجائیں چھ مہینے یہاں آکر رہیں۔ لیکن یہاں آکر وقت کا ہی پتہ نہیں چلتا میں نے پاکستان بات کرنی ہوتی ہے تو بارہ گھنٹے کا فرق ہے۔ وہاں سے ہر جگہ کا تقریباً ٹائم کا فرق پانچ سے چھ گھنٹے ہے اُس سے آدمی اپنے آپ کو ایڈجسٹ کر لیتا ہے۔

اس کے بعد ایک بچی نے پنجابی نظم پڑھی۔

اسیں اَں قلندری دیوانے مہدی پاک دے
...... اللہ دے پیارے نبی محمد دی خاک دے

اس کے بعد حضور نے پوچھا کہ جس نے یہ نظم پڑھی ہے اُسے پنجابی سمجھ بھی آتی ہے؟ پھر فرمایا کہ پہلے جو سوال کیا تھا کہ خوش ہیں کہ نہیں تو اس کا جواب ہے کہ اس نظم پر عمل کر لو تو ہم خوش ہی خوش ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے تمام واقفات میں چاکلیٹ، پین اور سکارف تقسیم فرمائے۔ اور کلاس کے آخر میں فرمایا کہ یہ سکارف اس لئے دیئے ہیں کہ انہیں بغیر شرمائے پہنو۔

فیملی ملاقاتیں

واقفات نو کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس سات بجکر تیس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں پندرہ خاندانوں کے 86 افراد اور دس احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں وینکوور کے علاوہ سسکاٹون ونی پیگ، ریجائنا، ٹورانٹو، مانٹریال اور کیم لوپس سے آنے والے فیملیز اور احباب شامل تھے۔

سسکاٹون سے آنے والی فیملیز پندرہ صد کلومیٹر، ریجائنا سے آنے والی سولہ صد کلومیٹر، ونی پیگ سے آنے والی دو ہزار تین صد کلومیٹر، ٹورانٹو سے آنے والی چار ہزار کلومیٹر اور مانٹریال سے آنے والی چار ہزار پانچصد کلومیٹر کا طویل سفر طے کر کے آئی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوا۔

واقفین نو کی کلاس

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم فاران جہانگیر مانگٹ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم صائب عمر چوہدری اور انگریزی ترجمہ نبیل احمد ہندل نے پیش کیا۔

اس کے بعد آنحضرت ﷺ کی درج حدیث مبارکہ عزیزم عطاء المعیز رمیز شرما نے پیش کی۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تنگدستی اور خوشحالی، خوشی اور ناخوشی، حق تلفی اور ترجیحی سلوک، غرض ہر حالت میں تیرے لئے حاکم وقت کے حکم کو سننا اور اس کی اطاعت کرنا واجب ہے۔

بعدازاں عزیزم عطاء المصور باری نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور پھر زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔ اس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا تب بھی میں (-) کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 370)

بعدازاں عزیزم ساغر محمود باجوہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے! یہ نسخہ بھی آزما

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم محمد قاسم ناصر نے انگریزی زبان میں تحریک وقف نو کا تعارف اور اس کا مقصد کے عنوان پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ اس کے بعد عزیزم عطاء النور چوہدری نے اردو زبان میں ہم اور ہماری منزل کے عنوان پر تقریر کی۔

عزیزم جری اللہ، بلال احمد، حاشر احمد اور ظافر احمد نے وینکوور (Vancouver) کے شہر کے بارہ میں ایک Presentation دی۔

اس Presentation میں وینکوور شہر کی تاریخ، تعارف یہاں کے مشہور مقامات اور اس شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام اور بیت الرحمٰن کی تعمیر کے حوالے سے بتایا گیا اور ساتھ ساتھ تصاویر بھی دکھائی جاتی رہیں۔

سوال و جواب

اس Presentation کے بعد پروگرام کے مطابق واقفین نو بچوں نے سوالات کئے۔ جن کے جوابات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عطا فرمائے۔

ایک واقف نو بچے نے حضور انور سے اپنے اور فیملی کی امیگریشن کے لئے دعا کی درخواست کی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ فضل کرے۔

پھر ایک بچے نے سوال کیا کہ نجاشی کے فوت ہونے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھایا تھا۔ کیا ہم عیسائیوں کا جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

وہ مسلمان تھا۔ اس نے تو آنحضرت صل اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ کو عزت و احترام دیا تھا۔ نجاشی کی وفات کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بتا دیا تھا۔ کوئی ٹیلیگراف، Text اور ٹیلیفون سسٹم تو نہیں تھا جو نجاشی کی وفات کی اطلاع مل گئی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تھا کہ نجاشی فوت ہو گیا ہے اور اس وقت پتہ نہیں اس کی تدفین بھی ہوئی تھی کہ نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں وہ پسندیدہ تھا اور یقیناً دل میں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوا تھا اور وہ مومنین میں سے تھا۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھا دیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

عیسائی تمہیں کب کہتے ہیں کہ تم جنازہ پڑھو؟ ہاں اگر کوئی مسلمان جس نے حضرت مسیح موعود کو بھی نہیں مانا ہوا اگر وہ فوت ہو جاتا ہے اور اس کا جنازہ پڑھنے والا کوئی نہیں ہے تو پھر احمدیوں کو اس کا جنازہ پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہ ایمان لانے والا اور کلمہ طیبہ پڑھنے والا کوئی شخص بغیر جنازہ کے دفن نہیں ہونا چاہئے۔ اگر احمدی کو پتا لگے تو یہ ہمارا اخلاقی اور مذہبی فرض ہے کہ ایسے آدمی کا جنازہ پڑھ کر اس کی تدفین کر دیں۔ عیسائیوں کو تو جنازے کی ضرورت ہی کوئی نہیں وہ تو اپنی سروس کرتے ہیں۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ Genetic Engineering کہاں تک استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جس حد تک یہ بنی نوع انسان کیلئے فائدہ مند ہے، اس حد تک استعمال ہونا چاہئے۔ صحت کیلئے بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ مگر کلوننگ کیلئے نہیں۔ ہاں اعضاء اور دوسری بیماریوں کے علاج کیلئے کلوننگ کا استعمال ہو سکتا ہے۔

اسی بچے نے سوال کیا کہ کیا کلوننگ کا کوئی فائدہ ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

کلوننگ تو بالکل منع ہے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ اگر تم اس کی تخلیق میں دخل اندازی کرو گے تو تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اگرچہ کلوننگ کرنا ممکن ہے لیکن خدا تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ اس لئے جہاں تک انسان کے فائدہ کا سوال ہے اس حد تک کلوننگ کا استعمال ٹھیک ہے۔ ورنہ کلوننگ میں تو وہ پورے جینیٹک سسٹم کو خراب کر رہے ہوتے ہیں۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ ہم غیر از جماعت نوجوانوں سے دین کے بارہ میں کیسے بات کریں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

لوگ آج کل مذہب کی پرواہ نہیں کرتے۔ اس لئے پہلی چیز یہ ہے کہ انھیں خدا کی ذات پر یقین دلایا جائے۔ اگر خدا کی ذات پر یقین آجائے تو پھر مذہب کے بارہ میں بات ہو سکتی ہے۔ جو لوگ خدا پر ہی یقین نہیں رکھتے انہیں مذہب کی کیا پرواہ۔ تو اس طرح ہر ایک کے ساتھ علیحدہ معاملہ کرنا پڑے گا۔ دہریہ کو پہلے خدا کی ذات پر یقین دلانا پڑے گا۔ جو خدا کی ذات پر یقین رکھتے ہیں انہیں مذہب کے بارہ میں اور اس کی ضرورت کے بارہ میں بتانا پڑے گا اور پھر بتانا ہوگا کہ (دین) ہی کیوں سچا مذہب ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان سب باتوں کیلئے آپ واقفین نو کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب Introduction to the Study of the Holy Qur'an (دیباچہ تفسیر القرآن) پڑھنی چاہئے۔ اس کے پہلے سو صفحات میں مذہب کیا ہے، مذہب کی کیوں ضرورت ہے اور سچا مذہب کون سا ہے، کے موضوعات کو پوری وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ صرف سوال نہ پوچھتے رہا کرو خود بھی پڑھا کریں، مطالعہ کیا کریں۔

بچے نے سوال کیا کہ جنّ کیا ہوتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جنّ کے بہت سے مطالب ہیں، کوئی بھی ایسی چیز جو بہت شاذ کے طور پر نظر آتی ہو، یا جسے ہم دیکھ نہیں سکتے، یا بڑے لوگ جو عام لوگوں سے نہیں ملتے ان سب کو جن کہا گیا ہے۔ بیکٹیریا کو بھی جنّ کہا گیا ہے کیونکہ اس کو دیکھ نہیں سکتے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صفائی وغیرہ کے لئے ہڈیاں استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ ان میں بیکٹیریا رہتا ہے اور اس کی جگہ خشک پتھر استعمال کرنے کا کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

قرآن کریم میں جنّ کیلئے بہت سی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں۔ جنّ وہ لوگ بھی تھے جن کا قرآن شریف میں اس طرح ذکر آیا ہے کہ بعض قبیلوں سے بعض لوگ آئے تھے جو اپنے لوگوں کے سردار اور لیڈرز تھے۔ یہ لوگ پہاڑی علاقوں یا دور دراز کے علاقوں سے آئے تھے اور ممکن ہے کہ کشمیر وغیرہ کے علاقہ کے تھے جو بنی اسرائیل کے لوگ تھے۔ انہوں نے قرآنِ کریم کی آیات سنیں اور چلے گئے اور اپنی قوم کو جا کر کہا کہ جس نبی نے آنا تھا وہ آ گیا ہے اور یہ اس کی تعلیم ہے۔ پس ایسے لوگوں کو بھی جن کہا گیا ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ ہم اپنے ہم عمر لڑکوں کو دعوت الی اللہ کیسے کر سکتے ہیں جبکہ وہ مذہب میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اصل کام Follow up ہے جو آپ نہیں کرتے۔ آپ لوگ صرف بروشرز دے کر آجاتے ہیں اور جو نگرانی کا اصل کام ہے وہ نہیں کرتے۔ اگر آپ نگرانی کریں تو میرا خیال ہے کہ آپ جو سوال کرنے لگے تھے اس کا جواب بھی مل جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی لئے میں نے کہا تھا کہ ایک بروشر کے بعد اگلا بروشر آنا چاہئے۔ پہلے Introduction of Ahmadiyyat یا Message of Peace

ہو۔ پھر دوسرا ابروشر یہ ہونا چاہئے کہ یہ امن کا پیغام کون لے کر آیا؟ اس زمانہ میں جس امام نے آنا تھا وہ آچکے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا یہ پیغام ہے اور اس طرف آؤ گے تو دنیا میں امن قائم ہوگا، دنیا میں خدا سے جوڑ پیدا ہوگا اور تم خدا کو دیکھو گے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

چونکہ ایک بڑی تعداد تک یہ پیغام نہیں پہنچا اور جن تک پہنچا ہے ان کا ٹھیک طرح سے follow-up نہیں ہوا۔ اسی لئے دہریوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے اور لوگ مذہب سے بے پرواہ ہوتے جارہے ہیں۔ اب اگلا قدم اُٹھانا پڑے گا۔ ایک جگہ اگر آپ نے نگرانی نہ کی تو پھر تو اس کا یہی مطلب ہے کہ آپ چھوڑ کر آگئے۔ آپ بھی بھول جائیں گے اور وہ بھی بھول جائیں گے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں 2005ء میں یہاں آیا تھا اور اب میں یہاں آیا ہوں۔ بہت سارے احمدی مجھے ملے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ کو یاد ہے کہ ہم 2005ء میں آپ سے ملے ہیں۔ آٹھ سال میں مجھے تو وہ یاد رہتے ہیں جو بار بار ملتے رہتے ہیں۔ اسی طرح آپ کو وہ یاد رہیں گے اور آپ کا پیغام وہ یاد رکھیں گے جن کو آپ بار بار ملیں گے۔ ایک بار ملنے سے تو اس طرح یاد نہیں رکھا جاسکتا؟

ایک بچے نے سوال کیا کہ سگریٹ (دین) میں جائز کیوں ہے؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

کونسے (دین) میں جائز ہے؟ (دین) میں تو کہیں اس کا ذکر نہیں ہے۔ (دین) تو قرآن کریم ہے اور وہ سنت ہے یا آنحضرت صل اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں ہیں جو ہم تک پہنچی ہیں۔ اُس زمانہ میں تو سگریٹ تھا ہی نہیں تو اس کا (دین) سے کیا تعلق؟ ہاں (دین) نے ہر اس چیز کو برا کہا ہے جس سے نشے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ یہ سگریٹ پینا منع ہے۔ یعنی منع اس لحاظ سے ہے کہ بری بات ہے اور جس کو اس کی عادت پڑ جائے اس کو چھوڑ دینی چاہئے۔ ایک دفعہ ایک مجلس میں آپ نے فرمایا تو آپ کے (رفقاء) بیٹھے ہوئے تھے جو حقہ پیتے تھے اور وہ گھروں میں گئے اور ساروں نے اپنے حقے توڑ دیئے۔ بلکہ ایک اور جگہ یہ بھی فرمایا کہ اگر یہ تمباکو، سگریٹ اور حقہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو شاید یہ بھی منع ہوتا۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ کیا واقفینِ نو بچے ہنر سیکھ سکتے ہیں جیسے آٹو مکینک وغیرہ؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر ایسے پیشوں میں جانے کا شوق ہو تو پہلے اجازت لینی ہوگی۔ ہمیں ہر طرح کے ہنر جاننے والے چاہئیں۔ ہمیں آٹو مکینک، الیکٹریشن، الیکٹریکل انجینئرز، مکینکل انجینئرز سب چاہئیں۔ اگر تمہیں کسی ایسی چیز میں انٹرسٹ ہے تو تم وہ پڑھ لو لیکن پہلے پوچھ لو کہ میں یہ پڑھنا چاہتا ہوں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی لئے میں نے کہا تھا کہ 15 سال بعد اپنا عہد دوبارہ تازہ کریں۔ پھر 18 سال کے بعد جب یونیورسٹی میں جاتے ہو تو پہلے اجازت لو کہ میں یہ پڑھنا چاہتا ہوں۔ اگر اجازت مل جائے تو تم وہ پڑھ لو اور اس کے بعد جب اس تعلیم سے فارغ ہو جاؤ اور اپنی تعلیم مکمل کر لو تو اس کے بعد پھر تمہیں بتا دیں گے کہ خود اپنا کام کرنا ہے یا جماعت تم سے کام لے گی۔ لیکن اگر کوئی آٹو مکینک یا الیکٹریشن یا پلمبنگ یا پھر اس قسم کے ہنر میں جانا چاہے تو اس قسم کے لوگ بھی ہمیں چاہئیں۔ مگر آپ اپنے عزائم بلند کیوں نہیں رکھتے؟

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر اسی بچے نے بتایا کہ وہ بارہواں گریڈ ختم کرنے والا ہے اور آگے بزنس کرنے کا خواہش مند ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بزنس سے بہتر ہے آٹو میکینک کر لیں۔ آپ کے بزنس کو جماعت احمدیہ کیا کرے گی؟

اس کے بعد ایک بچے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کی کہ اُس نے سورۃ الجمعہ زبانی یاد کر لی ہے اور وہ حضور انور کو سنانا چاہتا ہوں۔

اس پر حضور انو ر ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ماشاء اللہ۔ ابھی تو وقت نہیں ہے۔ چلو پہلی پانچ آیتیں سنا دو۔

اس پر بچے نے سورۃ الجمعہ کی پہلی پانچ آیات سنائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر ایک افریقن واقف نو طالبعلم نے بتایا کہ اس کا تعلق نائیجیریا سے ہے اور وہ یہاں کیلگری میں الیکٹریکل انجینئرنگ کر رہے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب پڑھائی مکمل کر لیں تو پھر ملیں۔

اس کے بعد ایک بچے نے سوال کیا کہ اہل کتاب عورت سے شادی کی اجازت ہے۔ لیکن مسلمان عورت کیوں اہل کتاب سے شادی نہیں کر سکتی؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بات یہ ہے کہ عدم مساوات اس لئے نہیں ہے کہ اگر تم اہل کتاب لڑکی سے شادی کرو تو وہ لڑکی تمہارے اثر میں رہے گی۔ لیکن اگر کوئی مسلمان عورت کسی عیسائی سے شادی کرتی ہے تو وہ اس کے مذہب کے زیر اثر ہوگی۔ اس لئے اسلام عورت کو غیر مذہب والے شخص سے شادی کی اجازت نہیں دیتا۔ اس طرح عورت اسلام سے دور ہو جائے گی اور آئندہ نسلیں ضائع ہو جائیں گی۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ ابلیس نے فرشتہ ہونے کے باوجود اللہ کا انکار کیوں کیا؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

وہ فرشتہ تھا ہی نہیں۔ تمہیں کس نے کہا کہ وہ فرشتہ ہے؟

اس پر بچے نے عرض کی کہ وہ شیطان بننے سے پہلے تو فرشتہ تھا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ابلیس شیطان بننے سے پہلے بھی شیطان ہی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت بھی اس کو فرشتہ کہیں نہیں کہا۔ وہ تو ایک بروں اور اچھوں کی مجلس تھی۔ جو فرشتے تھے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بات مان لی اور جو شیطانی صفت تھی اس نے کہا میں اللہ تعالیٰ کی بات نہیں مانتا۔ وہ تو پہلے ہی اس کی فطرت میں انکار تھا۔ اسی لئے اس نے کہا تھا کہ میں آگ سے بنا ہوں اور یہ انسان مٹی سے بنا ہے۔ تو ناری فطرت آگ کی فطرت ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اطاعت کی صلاحیت ہی نہیں رکھی۔ وہ پہلے ہی آگ تھا۔ وہ فرشتہ تھا ہی نہیں۔ فرشتے تو ٹھنڈی چھاؤں ہوتے ہیں اور جو آگ تھا وہ کس طرح فرشتہ ہوسکتا ہے؟

واقفینِ نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس نو بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام بچوں کو قلم، ٹوپیاں اور چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔

تقریب آمین

بعد ازاں تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل انیس خوش نصیب بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم سنا۔

1۔عزیزہ زویا چوہدری بنت ڈاکٹر ندیم چوہدری صاحب

2۔عزیزم حاشر احمد رافع ابن عبدالرافع صاحب

3۔عزیزہ رحمہ قربان بنت قربان احمد صاحب

4۔عزیزم مبرور احمد ابن منظور احمد صاحب

5۔عزیزم ذیشان باجوہ ابن رضوان باجوہ صاحب

6۔عزیزم تفرید احمد ابن منظور احمد صاحب

7۔عزیزہ دُرِّ ہدیٰ بنت منصور احمد صاحب

8۔عزیزم بنیامین احمد ابن منصور احمد صاحب

9۔عزیزہ فریحہ نایاب احمد بنت اعجاز احمد صاحب

10۔عزیزہ عتیقہ سمیع بنت عطاء القدوس سمیع صاحب

11۔عزیزہ ماہم احمد بنت مظفر احمد صاحب

12۔عزیزہ شزہ شہزاد بنت واصف شہزاد صاحب

13۔عزیزہ رامین مہر صدیقی بنت حافظ عطاء العلیم صدیقی صاحب

14۔عزیزم تنزیل احمد ابن شفیق قریشی صاحب

15۔عزیزم حمیل رشید چوہدری ابن عرفان احمد چوہدری صاحب

16۔عزیزم ارہام احمد ابن الیاس احمد صاحب

17۔عزیزم ارسال احمد ابن محمود احمد صاحب

18۔عزیزہ دانیہ رشید ابن محمد افتخار رشید صاحب

19۔عزیزم صباحت احمد باجوہ ابن وجاہت باجوہ صاحب

ان خوش نصیب طلباء کا درج ذیل سات جماعتوں سے تعلق ہے۔

1. Thompson MB
2. Vaughan, South
3. Saskatoon, North
4. Saskatoon South
5. Lloydminster
6. Vancouver BC
7. Surrey East, BC

آمین کی تقریب کے بعد نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الرحمٰن سے روانہ ہوکر دس بجکر پینتیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 جون 2013ء کو بیت الفضل لندن میں بوقت 11:30 بجے صبح درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم حکیم محمد اسحٰق ظفر صاحب

مکرم حکیم محمد اسحٰق ظفر صاحب ربوہ حال مقیم لندن مورخہ 23 مئی 2013ء کو 62 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ آپ طبیہ کالج ربوہ کے فارغ التحصیل تھے۔ پشاور ربوہ میں حکمت کی پریکٹس کرتے رہے۔ 2012ء میں یوکے آ گئے تھے۔ مرحوم غریب پرور، محنتی، نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم فاس قیصر سفیر صاحب

مکرم فاس قیصر سفیر صاحب بیلجیئم گزشتہ دنوں وفات پا گئے اور 5 مئی 2013ء کو بیلجیئم میں تدفین ہوئی۔ آپ بیلجیئن تھے اور 2001ء میں خود تحقیق کر کے جماعت میں شامل ہوئے تھے۔ آپ کو فرنچ، فلیمش اور انگلش تینوں زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ جماعتی پروگراموں میں باقاعدگی سے شامل ہوتے تھے۔ دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ قرآن کریم سے بہت محبت تھی اور روزانہ اس کا ترجمہ پڑھتے تھے۔ احمدیت سے گہری محبت تھی۔ اپنی وفات سے قبل حکومتی اداروں کو ایک وصیت نامہ لکھ دیا کہ میری تدفین دینی طریق پر ہو جو جماعت احمدیہ کرے نیز قبر پر میرے نام کے ساتھ احمدی (۔) لکھا جائے۔

مکرم سردار عبدالسمیع صاحب

مکرم سردار عبدالسمیع صاحب لاہور مورخہ 27 مئی 2013ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے دادا حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ مرحوم نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار، دعوت الی اللہ اور نیکی کے سب کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نافع الناس اور نیک و مخلص انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ آپ کو لمبا عرصہ لاہور میں جماعت کی مختلف حیثیتوں سے خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ مرحوم موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ فرخ نعیم صاحبہ

مکرمہ فرخ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم اختر صاحب نائب امیر ضلع و سیکرٹری اصلاح وارشاد راجن پور مورخہ 7 مارچ 2013ء کو 39 سال کی عمر میں ایک آپریشن کے دوران وفات پا گئیں۔ آپ کو راجن پور میں مقامی اور ضلعی صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ بہت خوش اخلاق، ملنسار غریب پرور، مہمان نواز اور خلافت کی ہر تحریک پر لبیک کہنے والی اطاعت گزار خاتون تھیں۔ آپ کو 2010ء میں تقریباً ایک سو کے قریب سیلاب سے متاثرہ احمدیوں کو اپنے گھر ٹھہرانے اور ان کی خدمت کرنے کی سعادت بھی ملی۔ ہمیشہ مرکزی مہمانوں اور میڈیکل ٹیموں وغیرہ کا قیام بھی انہیں کے گھر ہوتا تھا۔ آپ ان کی خدمت کر کے بہت خوشی محسوس کیا کرتی تھیں۔ مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتیں۔ لجنہ کے اجتماعات یا دیگر پروگراموں پر بھی کھانا تیار کر کے دیا کرتی تھیں۔ غریب بچیوں کے تعلیمی اخراجات پورے کرنے میں ان کی ہر طرح سے مدد کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور اپنی زندگی میں ہی اپنا حصہ جائیداد ادا کر چکی تھیں۔

مکرمہ امۃ المنعم صاحبہ و عزیزم روحان احمد

مکرمہ امۃ المنعم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد صابر صاحب کارکن ایم ٹی اے ربوہ و عزیزم روحان احمد دونوں ماں بیٹا 29 مئی 2013ء کو اسلام آباد سے ربوہ آتے ہوئے موٹروے پر ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ مرحومہ بہت دعاگو، ملنسار رحمدل، اعلیٰ اخلاق کی مالک اور جماعت کی خدمت کرنے والی خاتون تھیں۔ ان کا دس سالہ بیٹا بھی بہت پیارا اور نیک سیرت واقف نو بچہ تھا۔ مرحومہ اپنے حلقہ دارالصدر شمالی (ہدیٰ) میں لجنہ کی سیکرٹری وقف جدید کی حیثیت سے خدمت بجالا رہی تھیں اور اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں والدین اور میاں کے علاوہ ایک پانچ سالہ بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد ابراہیم صاحب

مکرم محمد ابراہیم صاحب ابن مکرم فضل دین صاحب درویش قادیان جرمنی مورخہ 18۔اگست 2013ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ لمبا عرصہ سے جرمنی میں مقیم تھے اور جماعت کے ایک فعال رکن تھے۔ جماعت کے تمام مرکزی اور مقامی پروگراموں میں بڑے شوق سے شامل ہوتے تھے۔ نمازوں کے پابند، تہجد گزار اور مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم عثمان حیدر صاحب

مکرم عثمان حیدر صاحب کینیڈا گزشتہ دنوں ٹورانٹو میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب (معالج حضرت مصلح موعود) کے نواسے تھے۔ مرحوم اعلیٰ خوبیوں کے مالک، نہایت ملنسار اور صلہ رحمی کرنے والے نیک انسان تھے۔

مکرم چوہدری خالد محمود کاہلوں صاحب

مکرم چوہدری خالد محمود کاہلوں صاحب آف چھور مغلیاں نزد سانگلہ ہل مورخہ 4۔اپریل 2013ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ بہت مخلص، سچے اور شریف النفس انسان تھے۔ دل کے بہت صاف تھے اور کبھی کسی کے خلاف بات نہیں کرتے تھے۔ دوسروں کے کام مفت کر دیتے۔ غریبوں کے ہمدرد اور ہر کسی کا خیال رکھنے والے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد صابر طاہر صاحب

مکرم محمد صابر طاہر صاحب ڈیرہ غازیخان پاکستان آرمی میں سپاہی تھے۔ 5 مئی 2013ء کو وزیرستان کے علاقہ میں اپنی ڈیوٹی کے دوران دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے 30 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم ایک بہادر نڈر اور محنتی نوجوان تھے ان کی تدفین فوجی اعزاز کے ساتھ ہوئی۔ جس میں فوج کے افسران کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت کی۔ مرحوم نے بوڑھے والدین اور اہلیہ کے علاوہ بھائی بہن یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

۞ مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ایک عزیز دوست مکرم بلال احمد طاہر صاحب جرمنی ابن مکرم ناصر محمود صاحب باتش مارکیٹ لیہ ایک لمبا عرصہ سے تکلیف دہ جلدی بیماری میں مبتلا ہیں موصوف ایک لمبا عرصہ سے علاج معالجہ بھی کروا رہے ہیں لیکن افاقہ نہیں ہو رہا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے شفا عطا فرمائے اور لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم امجد علی کھرل صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ انور بیگم صاحبہ والدہ مکرم سیف اللہ صاحب مربی سلسلہ فجی آف اونچہ مانگٹ عرصہ دراز سے بیمار ہیں شوگر ہے اور گردوں میں انفیکشن ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

نیز خاکسار بھی ہارٹ اور شوگر کا مریض ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ میاں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم طاہر سلیمان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نگر پارکر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمد اسماعیل صاحب ابن مکرم محمد بخش صاحب سابق زعیم مجلس انصار اللہ جل بھٹیاں پچھلے کچھ ماہ سے ہائی بلڈ پریشر اور مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب سے جلد و کامل شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرمہ فرحت ناصر صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 جون 2013ء کو لندن میں دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جاذب احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم خدا بخش ناصر صاحب ریڈیوگرافر کا پوتا اور مکرم نعیم اختر تبسم صاحب کا نواسہ ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے، خلافت احمدیہ کا سچا وفادار خادم اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

25 جون 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31/ اگست 2007ء
4:15 am	تامل سروس
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ان سائیٹ
5:55 am	الترتیل
6:25 am	حضورانور کا Roehampton University میں لیکچر
7:35 am	کڈز ٹائم
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31/اگست 2007ء
9:00 am	تامل سروس
9:35 am	براہین احمدیہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	یسرنا القرآن
11:35 pm	جلسہ سالانہ یوکے 9 ستمبر 2012ء
1:00 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	پُرکشش آسٹریلیا
2:00 pm	سوال وجواب 4 نومبر 1998ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپینش سروس
8:40 pm	نور مصطفوی ؐ
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:00 pm	سیرت النبی ؐ
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے

26 جون 2013ء

12:45 am	عربی سروس
1:45 am	ان سائیٹ
2:15 am	پریس پوائنٹ
3:25 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:10 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:35 am	پُرکشش آسٹریلیا
8:05 am	پریس پوائنٹ
9:10 am	سیرت النبی ﷺ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:40 am	انصاراللہ اجتماع یوکے 7/ اکتوبر 2012ء
1:00 pm	ریئل ٹاک
2:05 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2007ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	فیتھ میٹرز
9:40 pm	مشاعرہ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	انصاراللہ یوکے اجتماع

☆......☆......☆

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہوچکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

ولادت

محترم منیر احمد بسمل صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت لکھتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ھبۃ الوحید صاحبہ اہلیہ مکرم صباحت احمد چیمہ صاحب ابن مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 15 جون 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فراست احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود بفضل اللہ تعالیٰ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ عزیز فراست احمد والدہ کی طرف سے مکرم چوہدری احمد دین صاحب مرحوم اور والد کی طرف سے مکرم چوہدری غلام احمد صاحب چیمہ کی نسل سے ہے۔ عزیز کی صحت وسلامتی والی درازعمر، نیک خادم دین اور نافع الناس وجود بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم سعادت احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم فرید احمد صاحب ولد مکرم رشید احمد صاحب سرائے عالمگیر مورخہ 11 جون 2013ء کو نامعلوم حملہ آوروں کی فائرنگ سے شدید زخمی ہوگئے تھے۔ اس وقت پمز ہسپتال اسلام آباد میں داخل ہیں۔ حالت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور تمام احمدیوں کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

(بیوت الحمد ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

نظارت تعلیم کے تحت بیوت الحمد ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ میں انگلش مضمون کیلئے خواتین ٹیچرز درکار ہیں۔ خواہشمند خواتین درخواست سکول میں براہ راست یا نظارت تعلیم میں جمع کرواسکتی ہیں درخواست دینے کے لئے ایک سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم کے نام درخواست، اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم کے دفتر یا ویب سائٹ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(نظارت تعلیم)

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جون

طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

21 جون 2013ء

6:20 am	حضور انور کا دورہ سنگاپور
7:35 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب 7 نومبر 1996ء
1:15 pm	راہ ہدیٰ
3:50 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء
11:30 pm	پیس کانفرنس 2007ء

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس لان ہی لان
پرنٹ شرٹ کی زبردست ورائٹی چیلنج ریٹ کے ساتھ
الطاف احمد اٹھوال
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-7231544

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اوڑھ لو ہر لمحہ | اوڑھ لو ہر خوشی
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
+92-47-6213312

FR-10